حافظ محمد ظہور الحق ظہور

جرأت رندانہ

قسم ہے دینِ ابراہیم و اسماعیل صادق کی
قسم ہے اسوۂ پاکیزۂ محبوبِ خالق کی

قسم صدیق اکبر کی خلافت کی صداقت کی
قسم فاروق اعظم کی سیاست کی، عدالت کی

قسم عثمان ذی النورین کے جود و سخاوت کی
قسم ہے اس کے صبر و استقامت کی، شہادت کی

قسم حیدرِ کرار کے علم و فضیلت کی
قسم شیرِ خدا کی ہمت و شانِ شجاعت کی

قسم اصحاب و آلِ مصطفیٰ کی پاک سیرت کی
قسم ہے پاکیٔ خونِ شہیدانِ محبت کی

جہاں اندیشہ ہو ملک و ریاست چھوٹ جانے کا
یقیں ہو جس جگہ ہر ایک رشتہ ٹوٹ جانے کا

جہاں حق بات کہنے پر یقیں ہو سر کٹانے کا
جہاں حق کے لئے امکاں ہو سب کچھ لٹانے کا

وبا پھیلی ہوئی ہو، جس فضا میں بت پرستی کی
جہاں زندہ جلانا ہو سزا وحدت پرستی کی

جہاں ہو وقت کے نمرود کو دعویٰ خدائی کا
وہاں اعلان کرنا اک خدا کی کبریائی کا

بغاوت برملا ہر وقت کے طاغوت کی کرنا
اگر ڈرنا تو بس اس قادر و قیوم سے ڈرنا

صنم خانوں میں بھی اللہ اکبر کی صدا دینا
خس و خاشاکِ غیر اللہ کو یکسر جلا دینا

خدا کے واسطے جینا، خدا کے واسطے مرنا
غرض ہر ایک کام اس کی رضا کے واسطے کرنا

اسی رندانہ جرأت کو ظہور! ایمان کہتے ہیں
اسی کو مستیٔ پیمانۂ عرفان کہتے ہیں

حضرت مولانا
محمد علی جالندھری رحمہ اللہ

مجاہد ختم نبوت اور عظیم مبلغ کی داستان حیات
جدوجہد اور خدمات قیمت =/۱۰۰

تالیف: مولانا محمد سعید الرحمٰن علوی رحمہ اللہ

مقدمہ: حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم

بخاری اکیڈمی دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان